# عبرانیوں، دوسراباب [2]

# HEBREWS, CHAPTER TWO [2]

...... پہلے آئیں، اور کلام کا مطالعہ کریں، پس اُس نے اسکا موازنہ کیا اور اسے دیکھا آیا یہ سچ ہے یا نہیں۔ اُس نے اس سچائی کو، پرانے عہد نامہ کے وسیلے حاصل کیا۔ دیکھیں، پولُس پرانے عہد نامے کا ایک عالم تھا۔ کتنے اس بات کو جانتے ہیں؟ اُس نے اپنے زمانے کے بہترین عالم، اور ممتاز عالم، گملی ایل سے سیکھا تھا۔ اور پولُس پرانے عہد نامے کو جانتا تھا۔ اور میرا خیال ہے اُس کی پہلی ہلچل تب ہوئی تھی، جیسے میں نے آج صُبح کہا تھا، کیونکہ وہ ستِفنس کی موت کا گواہ تھا۔ کسی چیز نے پولُس کو پکڑ لیا تھا، کیونکہ وہ اپنی تمام تحریروں میں اس کا حوالہ دیتا ہے، ”میں اس لائق نہیں ہوں، کیونکہ میں نے کلیسیا کو موت تک ستایا ہے۔ میں اُن میں سب سے چھوٹا ہوں۔“

(95) اوہ، لیکن خُدا کا اس بارے میں مختلف خیال تھا۔ وہ اپنے زمانے کا ایک مضبوط آدمی تھا۔

دیکھیں مقدّس پولُس، ایک عظیم رسول ہے،
اُسکا چوغہ بہت زیادہ صاف اور شفاف ہے، (شاعر کہتا ہے،)
اوہ، یقیناً کچھ شور تو ہوگا
جب ہم سب وہاں ملیں گے۔

اُس عظیم دن میں، مَیں اُسے شہدا کے تاج اور شہدا کے اجر کے ساتھ دیکھتا ہوں!

(96) کچھ عرصہ پہلے، میں یہاں اُس قلم کے پاس کھڑا تھا، جس قلم سے اُس نے یہ خطوط لکھے تھے۔ اور جب اُنہوں نے اُسکا سر کاٹا۔ تو اُسے صاف کرنے کیلئے، اُسے گندے پانی کے گٹر میں ڈال دیا۔ اور اس یہودی، پولُس نے کہا، ”میں اپنے بدن پر یسُوع مسیح کے نشان لئے پھرتا ہوں۔ میں افسس میں درندوں کے ساتھ لڑا، اور مَیں اچھّی کُشتی لڑ چُکا۔ مَیں نے دوڑ کو ختم کر لیا۔ مَیں نے اِیمان کو محفوظ رکھا۔ اور آیندہ کیلئے، میرے واسطے راستبازی کا وہ تاج رکھا ہُوا ہے، جو عادِل، مُنصِف

یعنی خُداوند، مُجھے اُس دِن دے گا۔ اور صِرف مُجھے ہی نہیں، بلکہ اُن سب کو بھی جو اُس کے ظُہور کے آرزومند ہیں۔''میں اُس سے بہت پیار کرتا ہوں! اوہ، میں اُنکے ساتھ شمار ہونا چاہتا ہوں! ہم اکثر یہ گیت گاتے ہیں:

اوہ، کیا آپ اُسکے گلہ میں شمار ہونا چاہیں گے؟

کیا آپ اُس کے گروہ میں شمار ہونا چاہیں گے؟

اندر سے بے داغ رہیں، جاگتے رہیں اور اُسے دیکھنے کیلیئے

منتظر رہیں؛

وہ دوبارہ آرہا ہے۔

(97) میں اُن میں سے ایک بننا چاہتا ہوں۔ اب مصنف آگے بڑھتا ہے، اور کہتا ہے:

اس لِئے جو باتیں ہم نے سُنیں ...... اُن پر اَور بھی دِل لگا کر غور کرنا چاہیے، تاکہ بہہ کر اُن سے دُور نہ ہو جائیں۔

(98) آج صُبح، ہم نے اس پر سیکھا تھا، دوسری آیت کہتی ہے، ''اگر......''

کیونکہ جو کلام فرشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا......

(99) کیا ہم جانتے ہیں فرشتے کیا ہیں؟ نبی۔''خُدا نے اگلے زمانے میں ......''اب، آپکو، اپنے خیال نہیں بتانے چاہیے، بلکہ بائبل کے۔ اب پہلے باب کی، ......اب پہلے باب کی، پہلی آیت کو دیکھیں۔

اگلے زمانہ میں، خُدا نے باپ دادا سے......حِصّہ بہ حِصّہ اور طرح بہ طرح ......نبیوں کی معرفت کلام کر کے،

(100) اب وہ یہاں آتا ہے، اور دوبارہ کہتا ہے۔

کیونکہ جو کلام فرشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا جب وہ قائم رہا، ......اور ایک فرشتہ کا کیا مطلب ہے؟''پیامبر۔''خُدا ایک پیامبر کو مسح کرتا ہے......اور دیکھیں ہم مسح شدہ ہیں، اسلیئے ہم خُدا کے پیامبر ہیں۔ ہم دنیا کیلیئے پیامبر ہیں، اور آسمان کے ایلچی ہیں، اسلیئے ہم اقرار کرتے ہیں ہم پردیسی اور مسافر

ہیں ۔ہم اس دنیا کے نہیں ہیں ۔ بلکہ ہم آنے والے شہر کے منتظر ہیں ،جسکا معمار اور بنانے والا خُدا ہے ۔ہم اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہیں کرتے ، جہاں کِیڑا ، اور زنگ خراب کرتا ہے، اور جہاں چور نقب لگاتے ، اور چُراتے ہیں ۔ بلکہ ، ہمارا مال آسمان پر ہے ، جہاں یسُوع جاہ وجلال کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہوا ہے ۔اوہ ، اس بات کو جاننا ، کیا ہی عمدہ اور جلالی ہے :

ہماری امیدیں کسی کمتر چیز پر نہیں ہیں
بلکہ یسُوع کے خون اور راستبازی پر ہیں ؛
جب میری روح چاروں طرف سے ہار جاتی ہے ،
تب وہ میری ساری امید اور قیام ہے ۔
مسیح پر ، ٹھوس چٹان پر ، میں کھڑا ہوں ؛
باقی ساری زمین ڈوبتی ہوئی ریت ہے ،
باقی ساری زمین ڈوبتی ہوئی ریت ہے ۔

(101) ایڈی پیرونیٹ نے ، ظلم وستم کے زمانے میں یہ گیت لکھا تھا !

اب جو کلام فرشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا جب وہ قائم رہا ،......(جب خُدا کے پیامبر کا فرمایا گیا کلام ، قائم رہا ۔ ).......اور ہر قصُور اور نافرمانی کا ٹھیک ٹھیک بدلہ مِلا ؛

تو اِتنی بڑی نجات سے غافِل رہ کر ، کیا ہم نے مسیح کو نہیں سنا ، جس نے آسمان سے فرمایا ؟

اب غور کریں :

تو اِتنی بڑی نجات سے غافِل رہ کر ، ہم کیونکر بچ سکتے ہیں ؛......اسکے بارے میں سوچیں ۔ )...... جِس کا بیان پہلے خُداوند کے وِسیلہ سے ہُوا ،......

(102) مسیح نے اپنے کام کا آغاز کیا ۔اُس نے یہ کیسے کیا ؟ اُس پر غور کریں ، اُس نے کیسے کیا......فروتن ، اور حلیم بن گیا ، وہ تھیولوجین کی طرح ایک مشہور آدمی نہیں تھا ۔ بلکہ وہ عاجز ، اور حلیم ، اور فروتن تھا ۔ وہ بہت بڑا منادنہیں تھا ۔ اُسکی آواز گلیوں میں سنائی نہیں دیتی تھی ۔

لیکن یوحنا ایک گرجنے والا شیر تھا ۔ وہ ایک مناد تھا ۔

(103) یسُوع گرجنے والے، شیر کی طرح نہیں آیا، لیکن خُدا اُسکے ساتھ کام کرتا رہا، اور کلام کو ثابت کرتا رہا۔ خُدا مسیح کے ساتھ تھا۔ پطرس نے پینتیکوست کے دن، کہا، ''اَے اِسرائیلی مردو، اور تم جو یہودیہ میں رہتے ہو یہ باتیں سُنو ...... یِسُوع ناصری ایک شخص تھا، جس کا خُدا کی طرف سے ہونا تُم پر، اُن مُعجزوں اور عجِیب کاموں اور نِشانوں سے ثابِت ہُوا، جو خُدا نے اُس کی معرفت، تُم میں دِکھائے، جسکے تم سب گواہ ہو۔'' غور کریں اُس نے کسطرح اُنہیں یہ بات یاد دلائی۔ ''تمہیں تو معلوم ہونا چاہیے تھا۔''

(104) یسُوع نے کہا، ''اَے رِیاکارو۔'' کہا، ''تم جانتے ہو اور سورج دیکھ کر کہتے ہو، اور تم کہتے ہو...... آسمان لال اور دھندلا ہے، اور کہتے ہو، 'آج آندھی چلے گی۔' اور اگر چمکدار دھوپ، اور وغیرہ وغیرہ ہے، تو کہتے ہو، 'آج موسم اچھا رہیگا۔''' کہا، ''تُم آسمان کی صُورت میں تو تمِیز کرنا جانتے ہو، مگر زمانوں کی علامتوں میں، تمیز نہیں کر سکتے۔ کیونکہ اگر تم مجھے جانتے، تو تم میرے زمانے کو بھی جانتے۔''

(105) اوہ، آج رات وہ کیسے پکار رہا ہے۔ اُس کا روح اُس کے منادوں کے وسیلے کیسے چلا رہا ہے، ''وقت نزدیک ہے!'' ہم ایٹم بم پر غور کر رہے ہیں۔ ہم اس میں تمیز کر رہے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کون کلارک گیبل کی جگہ لینے جا رہا ہے، اور کون یہ، یا وہ، یا فلاں کام کرنے جا رہا ہے؛ یا کون نائب صدر بنے گا۔ ہماری دلچسپی ان باتوں میں ہے، لیکن ہم وقت کی علامتوں میں تمیز کرنا نہیں جانتے ہیں۔ ہم آخری وقت میں ہیں۔

(106) یہ کیا ہے؟ پس ہم ان ساری باتوں میں بڑی دلچسپی لیتے ہیں، ''ٹیلیویژن پر اگلی قسط کونسی ہوگی؟ سوسی کیا کرنے جا رہی ہے؟'' یا اُس عورت کا کیا نام ہے۔'' اور آرتھر گڈ فرئے کہاں جا رہا ہے؟ اگلی قسط میں وہ کونسی مذاق کریگا؟ ہم، مسیحی ہوتے ہوئے، اپنے ذہن کو ان فضول باتوں سے بھر رہے ہیں، جبکہ ہمیں کہیں دعا میں ہونا چاہیے، اور بائبل کا مطالعہ کرنا چاہیے، تاکہ جس زمانے میں ہم رہ رہے ہیں اُسکے وقت کی علامات کو جانیں۔

(107) اس سے کیا ہوتا ہے، پھر زیادہ تر وقت، کمزور منبروں پر گزرتا ہے، یہ سچ ہے، اور یہ انجیل کی سچائی کو لانے کیلئے نیچے نہیں اترتے ہیں۔ آنے والے دنوں میں ہمیں اسکا حساب دینا پڑیگا۔ ہمیں

کسی بھی چیز میں غفلت نہیں کرنی چاہیے۔اور ہم لوگ، جو اس برتنہم ٹیبر نیکل میں موجود ہیں، اور ہم نشان اور عجیب کام، اور جی اُٹھے مسیح کی قدرت کو دیکھ رہے ہیں؛ اور جانتے ہوئے بھی اگر ہم اپنا۔اپنا وقت دوسرے کاموں میں صرف کر رہے ہیں، اور یسُوع مسیح کی آواز سننے میں غفلت کر رہے ہیں،"تو اپنی اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر، ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؟"

(108) اب تیسری، اور چوتھی آیت کو دیکھتے ہیں۔یہی وہ جگہ ہے، جہاں آج صُبح ہم نے اختتام کیا تھا، چوتھی آیت ہے۔

خُدا اُنکی گواہی دیتا رہا،......(اوہ میرے خُدایا!)

خُدا......اُنکی گواہی دیتا رہا،......

کلام کو سنیں۔

......نشانوں کے ساتھ......عجیب کاموں، اور طرح طرح کے معجزوں کے ساتھ،......

طرح طرح کے معجزات کیا ہیں؟ طرح طرح کیا ہے؟ طرح طرح کا مطلب ہے"بہت سارے۔""بہت سارے معجزات کے ساتھ، خُدا نے گواہی دی۔"اے خُدا! میرا یقین ہے یہ بات انکے دلوں کی گہرائی میں اتر جائیگی۔سنیں۔

(109) میں بھائی نیول کے ساتھ، آپکے خادموں میں سے ایک ہوں۔میں چاہتا ہوں کہ یہ بات آپ اپنے ریکارڈ میں رکھ لیں۔بائبل کہتی ہے،"اگر تم میں سے کوئی کھڑا ہو، اور وہ کہے فلاں فلاں بات ہے، اور اگر وہ بات پوری نہیں ہوتی، تو اُسکی مت سنیں، کیونکہ میں نے نہیں فرمایا۔لیکن اگر وہ میرے نام سے کچھ کہتا ہے، اور وہ پورا ہو جائے، تو اُسکی سننا۔"آمین۔"کیونکہ میں اُس نبی، یا مناد، یا وہ جو کوئی بھی ہے اُسکے ساتھ ہوں۔اگر اُسکی بات پوری ہو جائے، تو اُسکی سننا۔"

(110) اب، دوستو، آئیں ہم اُس کی سنیں، پس رُوحُ القُدس ہمارے درمیان ہم سے بول رہا ہے، اور طرح طرح کے معجزات، اور نشان، اور عجیب کام کر رہا ہے۔انہیں عام کام سمجھ کر نظر انداز نہ کریں۔آئیں اس بات کو یاد رکھیں یہ یسُوع مسیح، کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے؛ اور اپنے کلام کو ثابت کر رہا ہے۔ہمیں یہ کرنا چاہیے۔مہربانی سے یہ کریں۔قائم ہو جائیں۔آئیں ہر دوسری چیز کو

دوسرے نمبر پر رکھ دیں، اپنا گھر، اپنا شوہر، اپنی بیوی، اپنے بچے۔ چاہے کچھ بھی ہو اُسے دوسرے نمبر پر رکھ دیں۔ پہلے نمبر پر خُدا کو رکھیں۔ آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، اپنے بچوں سے بڑھکر؟'' ہر چیز سے بڑھکر۔ خُدا کو پہلے رکھیں۔ آئیں اُسے اول درجہ دیں۔

(111) ایلیاہ ایک دن، پہاڑ سے نیچے اترا۔ وہ ایک فرشتہ تھا، ایک پیامبر تھا، خُدا کا مسح شدہ پیغمبر تھا۔ اور اُس نے ایک بیوہ عورت کو دو لکڑیاں تلاش کرتے ہوئے دیکھا۔ اُس نے کہا، ''جا، میرے لئے ایک روٹی کا ٹکڑا، اور تھوڑا سا پانی لے آ۔''

(112) اور عورت نے کہا، ''تیری حیات کی قسم، میرے پاس بس تھوڑی سی روٹی ہے، یا تھوڑا سا گندم کا آٹا ہے، جس سے بس ایک روٹی بن سکتی ہے۔ اور میرے پاس بس اتنا تیل ہے، کہ اس میں ملا سکوں، بس بہت کم ہے۔ اور میں دو لکڑیا ڈھونڈ رہی ہوں۔'' یہ پرانہ طریقہ ہے، یہ انڈین طریقہ ہے، دو لکڑیاں کو اوپر نیچے رکھ کر آگ جلانا، اور اُنہیں اندر دھکیلتے رہنا۔ بہت سارے کیمپ فائر میں یوں ہوتا ہے۔ کہا، ''اور میں اس سے اپنے بچے، اپنے لڑکے اور اپنے لئے روٹی بناونگی۔ اور ہم اُسے کھائیں گے اور پھر مر جائیں گے۔'' وہاں تین سال اور چھ مہینے کیلئے قحط پڑا تھا، کہیں بھی پانی نہیں تھا۔

(113) اُس سخت، بوڑھے آدمی نے، اُس عورت کے مُنہ کی طرف دیکھا۔ اُس نے کہا، ''جا، پہلے میرے لئے روٹی بنا کر لا۔'' ایک آدمی کا ایک مرتی ہوئی بیوہ کیلئے، یہ کیسا حکم ہے، کہا، پہلے مجھے کھِلا۔ اُس نے یہ کہا؟ ''کیونکہ یہ خُداوند فرماتا ہے، تیری مٹی سے آٹا ختم نہیں ہوگا، اور نہ تیری کپی سے تیل، جب تک خُدا زمین پر بارش نہ برسائے۔''

پہلے، خُدا ہے۔ وہ گئی اور روٹی بنائی، اور لا کر نبی کو دی۔ واپس گئی ایک اور بنائی، ایک اور بنائی، ایک اور بنائی، ایک اور بنائی۔ اور جب تک خُدا نے زمین پر بارش نہ برسائی، نہ تو اُسکی مٹی سے آٹا ختم ہوا، نہ کپی سے تیل۔ اُس نے اپنے بچے سے پہلے خُدا کو رکھا۔ اور اُس نے ہر چیز میں خُدا کو اول درجہ دیا۔ اُس نے پہلے، خُدا کی بادشاہی کی تلاش کی۔

(114) آپکے دل میں خُدا کا پہلا مقام ہونا چاہیے، آپکی زندگی میں خُدا کا پہلا مقام ہونا چاہیے، آپ جو کچھ کرتے ہیں یا جو کچھ ہیں پہلا مقام اُسکا ہے۔ خُدا کا پہلا مقام ہونا چاہیے۔ وہ دوسرا

مقام نہیں چاہتا۔وہ دوسرے درجے کا مستحق نہیں ہے۔وہ پہلے درجے، اور جو کچھ ہمارے پاس بیسٹ ہے، اُس کا حقدار ہے۔وہ اسکا مستحق ہے۔اُسکا پاک نام مبارک ہو!

اور ساتھ ہی خُدا بھی......اپنی مرضی کے مُوافق، نِشانوں، اور عجِیب کاموں،......اور طرح طرح کے مُعجزوں، اور رُوح القدُس کی نعمتوں کے ذریعہ سے، اُس کی گواہی دیتا رہا؟

(115) نہ کہ چرچ کیا کہتا ہے، آدمی کیا کہتے ہیں، بلکہ یہ خُدا کی مرضی تھی۔اوہ، ہمیں اپنے پڑوسی کی حمایت کی ضرورت نہیں، ہمیں اپنے بچونکی حمایت کی ضرورت نہیں، ہمیں اپنے شوہر یا بیوی کی حمایت کی ضرورت نہیں، بلکہ ہمیں خُدا کی مرضی کی حمایت کی ضرورت ہے۔بس، پہلا کام یہ کریں، کہ خُدا کی مرضی کی تلاش کریں۔ پھر باقی کام کریں، پھر بیوی کی مرضی اور بچونکی مرضی، اس کے ساتھ ساتھ پوری ہوجائیگی۔لیکن، پہلے مقام پر خُدا کو رکھیں۔

(116) اب، غور کریں۔

اُس نے اُس آنے والے جہان کو، جِس کا ہم ذِکر کرتے ہیں فرِشتوں کے تابِع نہیں کِیا۔

(117) لہذا، آسمان پر عظیم فرشتے خدمت کرتے ہیں، جبرائیل، میکائیل، ناگ دونا، اور لاکھوں لاکھ اور آسمانی فرشتے ہیں؛ اور ہزاروں نبی زمین پر گزرے ہیں، ان میں سے کسی کو؛ اُس نے ان میں سے کسی کو بھی آنے والے جہان کا کنٹرول نہیں دیا ہے، جسکی ہم بات کرتے ہیں۔ایک کو بھی نہیں! اُس نے کبھی نہیں کہا، ''یسعیاہ تُو دنیا کو کنٹرول کریگا۔'' اُس نے کبھی بھی دنیا ایلیاہ کے ماتحت نہیں کی۔اور نہ ہی اُس نے جبرائیل، یا کسی اور فرشتے، یا کسی خدمت گزار روح کے تابع کی۔

(118) اب غور کریں، پولُس کیا کہتا ہے، وہ مسیح کی بڑائی کرتا ہے، جس کے بارے میں ہم بات کرر ہے ہیں۔

بلکہ کِسی نے کِسی مَوقعہ پر یہ بیان کِیا ہے، کہ، اِنسان کیا چیز ہے، جو تُو اُس کا خیال کرتا ہے؟ یا آدم زاد کیا ہے، جو تُو اُس پر نِگاہ کرتا ہے؟

تُو نے اُسے فرِشتوں سے کُچھ ہی کم کِیا؛ تُو نے اُس پر جلال اور عِزّت کا تاج رکھّا، اور اپنے ہاتھوں کے کاموں پر اُسے اِختیّار بخشا:

(119) اب، اگر آپ اسے پڑھنا چاہتے ہیں، تو یہ زبور 8:4-6 میں، داؤد کہتا ہے۔ اب وہ یہاں داؤد کو کسطرح پکارتا ہے؟ یہ بات یہاں، پکی ہوگئی ہے، کیونکہ آج صُبح میں ٹھیک، نبی پر بات کر رہا تھا۔

(120) اُس نے کہا، ''کیونکہ فرشتوں میں سے کِسی نے کِسی مَوقعہ پر یہ بیان کِیا ہے۔'' داؤد، خُدا کا پیامبر تھا، خُدا کا ایک فرشتہ تھا، کیونکہ وہ خُدا کا ایک پیغمبر تھا۔ فرشتہ فرماتا ہے، داؤد زبور میں کہتا ہے، ''تُو نے اُسے آسمان کے فِرشتوں سے کُچھ ہی کم بنایا۔'' ایک فرشتہ کہتا ہے خُدا نے اُسے ایک فرشتے سے کچھ ہی کم بنایا، اور اُسے تاج پہنایا؛ تاکہ وہ دکھ اور موت کا مزہ چکھے، اور پھر اُسے بلند کیا جائے۔ اور پھر دنیا کی سب چیزوں کا......اُسے وارث بنا دیا جائے۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے–ایڈیٹر۔]

(121) اب، متی 28:18 میں–میں، ہم یہ پڑھ سکتے ہیں۔ مصلوبیت کے بعد تیسرے دن وہ جی اُٹھا، اور اپنے شاگردوں سے ملاقات کی اور اُنہیں حکم دیا پوری دنیا میں جاؤ، اور ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔ اُس نے کہا، ''آسمان اور زمین کا کُل اختیار میرے ہاتھوں میں دیا گیا ہے۔ آسمان کا کُل اختیار، اور زمین کا کُل اختیار، مجھے دیا گیا ہے۔'' یہ کیا تھا؟ آدمی اور آقا ایک ہو چکے تھے۔ لوگوس گوشت بن گیا اور مارا گیا، اور ہماری راستبازی کیلئے دوبارہ جی اُٹھا، اور پھر ہمیشہ کے لیے ممسوح عمانوایل بن گیا۔ خُدا نے اپنی رہائش گاہ کو، اُس آسمانی مقام سے بدل لیا، اور اپنے بیٹے، مسیح یسوع کے دل کو، سدا رہنے اور حکومت کرنے کیلئے چن لیا۔ ''خُدا مسیح میں تھا۔'' یہ اُسکے روح کی آخری آرام گاہ ہے۔

(122) ایک زمانے میں، روح ٹیبرنیکل میں رہتا تھا، آپکو معلوم ہے، خیمے میں رہتا تھا۔ ''اور سلیمان نے اُسکے لئے ایک گھر بنایا۔ لیکن، دیکھیں، باری تعالیٰ ہاتھ کے بنائے ہوئے گھروں میں نہیں رہتا۔'' ''بلکہ تُو نے میرے لئے ایک بدن تیار کیا۔''

(123) اعمال کی کتاب کے، ساتویں باب میں، جب وہ بول رہا تھا، اُس نے کہا، ''اُن سب نے پہلے ہی یہ دیکھ لیا تھا۔ اُنہوں نے اُسکے لئے خیمہ بنایا، موسیٰ نے، ایک خیمہ تیار کیا، اور اُس میں صندوق رکھا، اور خُدا کیلئے رحم کا تخت بنایا۔ لیکن وہ اُس میں نہ بسا۔'' ٹھیک ہے۔

(124) پھر، ''تُو نے میرے لئے ایک بدن تیار کیا۔'' وہ بدن خُداوند یسُوع مسیح کا ہے، اور فرشتوں سے کم بنایا تاکہ موت کا مزہ چکھ سکے؛ لیکن مسیح، کسی سے کم نہیں، بلکہ سب سے بڑا ہے؛ سلامتی کا شہزادہ، بادشاہوں کا بادشاہ، خُداوندوں کا خُداوند، اور دنیا کے ہر ستارے کا خالق ہے۔

(125) اوہ خُدایا! وہ اپنی مخلوق کیلئے کمتر بن گیا، تاکہ وہ انسان کو مخلصی دے سکے (مایوس، اور بے گھر انسانوں)، کو آسمان پر ایک گھر دے سکے۔ اُس نے آسمانی جلال کو چھوڑ دیا۔ اُس نے اپنے اعلیٰ ترین نام کو چھوڑ دیا جس سے وہ پکارا جاسکتا تھا۔ اور جب وہ زمین پر تھا، تو لوگوں نے اُسے کمتر نام دیا جو وہ اُسے دے سکتے تھے، کہا، ''آغاز میں، اُسے ایک ناجائز بچہ کہہ کر پکارا۔'' بیل کے جوئے کے نیچے رکھنے والے کپڑے میں لپیٹ کر، اُسے چرنی میں رکھا گیا۔ اُسکے لئے کوئی جگہ نہیں تھی، جانے کیلئے کوئی گھر نہیں تھا۔ اور اُسے، ''بعلزبول'' کہہ کر پکارا گیا، یعنی بدروحوں کا سردار۔ اُسکے ساتھ بُرا سلوک کیا گیا۔ اُس پر تھوکا گیا۔ اُس کا مذاق اُڑایا گیا۔ اُسے رد کیا گیا، وہ سب سے نچلے درجے پر چلا گیا، اتنا جھک گیا ''گندی کسبیوں سے بھی نیچے چلا گیا۔'' انسانوں نے اسطرح اُس سے سلوک کیا۔

(126) لیکن خُدا نے اُسے اِس قدر اونچا کر دیا کہ اُسے آسمان کو دیکھنے کے لیے نیچے دیکھنا پڑتا ہے۔ انسان نے اُسے سب سے نچلی جگہ دی، اُسے بدترین مقام دیا، سب سے پست نام دیا۔ خُدا نے اُس کو اُٹھایا اور اُسے اعلیٰ مقام اور اعلیٰ نام عطا کیا۔ فرق دیکھیں انسان نے خدا کے بیٹے کے ساتھ کیا کیا، اور خدا نے اپنے بیٹے کے ساتھ کیا۔

(127) وہ جھک گیا، تاکہ ہم اُٹھ سکیں۔ وہ ہم بن گیا، تاکہ ہم اُس کے فضل کے وسیلے وہ بن سکیں۔ وہ بے گھر لوگوں کے لیے آیا، وہ ہمارے لئے بے گھر بن گیا، تاکہ ہم گھر والے بن سکیں۔ وہ روگیوں کیلئے آیا اور خود روگی بن گیا، تاکہ ہم شفا پاسکیں۔ وہ گناہگاروں کے لیے آیا، ''اور خود، گناہ بن گیا،'' تاکہ ہم نجات پاسکیں۔

(128) کوئی تعجب کی بات نہیں کہ اُسے سربلند کیا گیا۔ کوئی تعجب کی بات نہیں کہ وہ آج رات بھی وہی ہے۔ خدا نے اُسے بلند کیا، اور اُسے آسمان اور زمین کا کُل اختیار دیا۔

(129) جب اُسکا زمین پر، زمینی کام ختم ہوگیا...... وہ زمین پر آیا تھا، اور جیسے ہی اُسکا کام ختم

ہوگیا، تو صُبح کے ستارے نے یہ اعلان کردیا کہ وہ ابنِ خُدا ہے۔ اُسکے سامنے جو بھی شیطان آیا اُس نے اُسکا مقابلہ کیا۔ خُداوند کا نام مبارک ہو! اُسکی حضوری میں، شیطان کانپتا اور تھرتھراتا ہے، اور رحم کی بھیک مانگتا ہے۔ پورا دوزخ جانتا تھا وہ کون ہے۔

(130) وہ فروتنی سے چلتا تھا، بارش کی رات میں، اُس کے پاس سر رکھنے کیلئے کوئی جگہ نہیں تھی۔ وہی جانور جو اُس نے پیدا کیے تھے، ''ہوا کے پرندوں کے گھونسلے ہوتے ہیں، اور لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں، لیکن ابنِ آدم کے پاس اپنا مبارک سر رکھنے کیلئے کوئی جگہ نہیں تھی۔'' یقیناً، وہ تھا۔

(131) وہ گناہ بن گیا، پست ہوگیا اور رد کردیا گیا۔ لیکن شیاطین جانتے تھے وہ کون ہے۔ وہ رحم کی فریاد کرتے تھے۔ اُنہوں نے کہا، ''تُو وقت سے پہلے ہمیں عذاب میں ڈالنے کیوں آ گیا ہے؟'' اور جبکہ منادا اُسے کہتے تھے، ''بعلزبول، قسمت کا حال بنانے والا،'' لیکن شاطین اُسے کہتے تھے، ''زندہ خُدا کا بیٹا،'' اور رحم کی فریاد کرتے تھے۔

(132) اوہ، ہم تھوڑی دیر رک کر سوچیں! بہرحال، آپ کیا ہیں؟ آپ کی نوکری کا کیا فائدہ؟ یا جس گھر کے ہم مالک ہیں اُسکا کیا فائدہ؟ جس کار کے ہم مالک ہیں اُسکا کیا فائدہ؟

(133) خوبصورت چھوٹی لڑکی، تُو ایک شوخ لڑکی ہے، اس تھوڑی سی خوبصورتی کا کیا فائدہ جواب تیرے پاس ہے؟ اور تم چمکدار، پتلے بالوں والے، اور سیدھے کندھوں والے نوجوانو، عمر کے ڈھلتے ہی تم ایک دن جھک جاؤ گے۔

(134) لیکن، خُداوند مبارک ہے! آپکے پاس ایک جان ہے جو نیا جنم پائی ہوئی ہے۔ اسلئے آپ ابدالآباد زندہ رہیں گے، کیونکہ وہ آپ بن گیا، اور آپ اُسکے فضل سے وہ بن گئے، آپکے لئے اُس نے ایک جگہ تیار کی ہے۔

(135) اوہ، ہم سوچتے ہیں ہم کپڑے تبدیل کرلیں، اور گھر میں کچھ راشن ڈال لیں، ہم ہیں کیا؟ خُدا ایک سیکنڈ میں یہ سب کچھ لے سکتا ہے۔ آپ کی سانس اُسکے ہاتھ میں ہے۔ اور وہ ہمارے درمیان شفا دیتا، دعویٰ کرتا، اور اعلان کرتا، اور پہلے سے ہمیں بتا دیتا ہے، اور یہ ہر بار پورا ہوتا ہے۔ اور یہاں تک فکرمند ہے کہ، ایک چھوٹی مچھلی کو، ہمارے درمیان دوبارہ زندہ کردیا۔ یہوواہ ہماری

چاروں طرف ہے، یہوواہ ہمارے اندر ہے، وہ عظیم قادرِ مطلق میں ہوں۔

(136) جب وہ موا، اُنہوں نے سمجھا وہ ختم ہو گیا ہے۔ لیکن وہ جہنم میں چلا گیا۔ جب وہ مصلوب ہوا اور اُس نے زمین چھوڑ دی، تو وہ گمراہ روحوں کے پاس چلا گیا۔ بائبل کہتی ہے، ''اِسی میں اُس نے جا کر اُن قیدی رُوحوں میں منادی کی، جو اُس اگلے زمانہ میں نافرمان تھیں، جب خُدا نُوح کے وقت میں تحمّل کر کے ٹھہرا رہا تھا۔'' جب وہ موا، اور اُسکی روح نے اُسے چھوڑ دیا، تو وہ دوبارہ لوگوس بن گیا۔ میں دیکھتا ہوں، وہ، کہتا ہے، ''میں خُدا میں سے آیا تھا۔ میں واپس خُدا کے پاس جاتا ہوں۔''

(137) اور خُدا آگ کا ستون تھا جو اپنے بچوں کی رہنمائی بیابان میں کرتا تھا۔ اور جب وہ یہاں زمین پر تھا......اور جب وہ موا، تو وہ واپس اُس نور میں چلا گیا۔ پولُس نے اُسے دیکھا، تو وہ ایک نور تھا۔ باقی لوگ اُسے دیکھ نہیں پائے تھے۔ اُنہوں نے دیکھا پولُس گر گیا ہے۔ کوئی چیز اُس سے ٹکرائی ہے، اور وہ نور تھا۔ پولُس نے کہا، ''تُو کون ہے جسے میں ستاتا ہوں؟''

(138) اُس نے کہا، ''ساول، ساول، تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟''

کہا، ''تُو کون ہے؟''

(139) اُس نے کہا، ''میں یسُوع ہوں، جسے تُو ستاتا ہے، پینے کی آر پر لات مارنا تیرے لئے مشکل ہے۔''

(140) پھر وہ گیا اور اس نور کا مطالعہ کیا۔ پولُس واپس بائبل میں گیا، اور تلاش کیا یہ نور کیا تھا۔ اور پھر اُس نے یہ خط لکھا۔ یہ وہی یہوواہ ہے۔ یہی نور بنی اسرائیل کے ساتھ بیابان میں تھا۔ اور جب پطرس جیل میں تھا، تو یہی نور اندر آیا تھا اور دروازے کھل گئے تھے۔

(141) اور اُسکے فضل کے وسیلے کسی کے پاس کوئی عُذر نہیں رہیگا......اوہ، دیکھیں لوگ ان پڑھ پیامبروں کو بھول سکتے ہیں، لیکن یاد رکھیں: یہ پیامبر نہیں ہے، یہ پیغام ہے۔ وہ دوبارہ نیچے آیا ہے، اور ہمارے ساتھ، آگ کے ستون کی شکل میں موجود ہے۔ اور اپنے اُنہی معجزات اور نشانات کے ساتھ کام کر رہا ہے، بائبل سے ہٹ کر کچھ نہیں ہے: بائبل کے ساتھ بنے رہیں، اُسکی تابعداری میں چلیں، اُسکا جلال ظاہر کریں، اُسکی قوت سامنے لائیں۔ اُسکا پاک نام مبارک ہو!

(142) مجھے معلوم ہے آپ سوچتے ہیں میں پاگل ہوں؛ لیکن، اوہ، وہ مبارک ابدی سکون میری روح میں ہے، اب چاہے طوفانی لہریں آئیں، میرے لنگر نے اس پردے کو تھام رکھا ہے۔

(143) اور جب وہ موا تو اُسے دیکھتے ہوئے، یہاں تک کہ، چاند بھی گھبرا کر غائب ہوگیا۔ دن کے وسط میں سورج غروب ہوگیا۔ اور جب وہ کھوئے ہوئے علاقے میں گیا، [بھائی برنہم پُلپٹ کو کھٹکھٹاتے ہیں- ایڈیٹر۔] دروازے پر دستک دی، اور دروازہ کھل گیا۔ بائبل کہتی ہے، ''اِسی میں اُس نے جا کر اُن قَیدی رُوحوں میں منادی کی، جو اُس اگلے زمانہ میں نافرمان تھیں، جب خُدا نُوح کے وقت میں تحمُّل کر کے ٹھہرا رہا تھا،'' زمین پر وفات پانے کے بعد۔ میرے بھائی، میری بہن، جب وہ مر گیا، تو اُسکا زمینی کام ختم ہوگیا، لیکن وہ پھر بھی کام کر رہا تھا۔ اور وہ آج رات بھی کام کر رہا ہے۔ آمین۔

(144) بائبل کہتی ہے اُس نے یہ کام کیا۔ اُس نے کھوئے ہووں کے دروازے پر دستک دیا۔ اور اُس نے اس بات کی گواہی دی، ''میں عورت کی نسل ہوں۔ میں وہی ہوں جسکے بارے میں آدم نے کہا تھا۔ میں وہی ہوں جسکے بارے میں حنوک نے کہا تھا دیکھو وہ اپنے لاکھوں مقدسوں کے ساتھ آیا۔ میں زندہ خُدا کا بیٹا ہوں، اور تم نے اپنے فضل کے دن گناہ کیا۔ لیکن فرشتوں کے وسیلے، یعنی حنوک، اور نوح کے وسیلے، تمہارے لئے یہ نبوت کی گئی تھی، کہ میں ضرور آونگا اور خُدا کے کلام بائبل کی ہر بات پوری کرونگا۔ اور میں یہاں اس کھوئے ہوئے علاقے میں گواہ بن کر آیا ہوں۔'' اور اُس نے اُن میں منادی کی۔

وہ نیچے عالم ارواح میں اتر گیا، اور ٹھیک جہنم کے دروازے تک پہنچ گیا، اور دروازہ پر دستک دی۔ شیطان نے دروازہ کھولا، اور کہا، ''اب تُو بھی میرے ہاتھ میں آ گیا ہے۔''

(145) اُسکے ہاتھ سے جھٹکا دیکر چابیاں چھینیں، اور کہا، ''او شیطان، تُو نے بڑے عرصے سے دھوکے میں رکھا ہے۔'' یہ یہاں ہے، یہ ٹھیک بائبل میں موجود ہے۔ ایک منٹ میں یہ بتاتا ہوں۔ ''تُو نے بڑے عرصے سے دھوکے میں رکھا ہوا ہے، لیکن اب میں تجھے شکست دینے آیا ہوں۔'' اُس سے چابیاں چھین لیں اور اُسے ٹانگ مار کر اندر پھینک دیا، اور دروازہ بند کر دیا۔

اندر گیا اور ابرہام، اضحاق اور یعقوب کو اُٹھایا۔ اور تیسرے دن وہ جی اُٹھا، اور وہ جو قبروں میں سوئے ہوئے تھے اُسکے ساتھ جی اٹھے۔ اوہ، ہلّلُویاہ! شاعر نے کیا کمال بات کہی ہے:

جی کر، اُس نے مجھ سے پیار کیا؛ مر کر، اُس نے مجھے بچایا؛
دفن ہوکر، وہ میرے گناہ دور لے گیا؛
زندہ ہوکر، اُس نے سدا کیلئے مجھے راستباز بنادیا:
کسی دن وہ آئیگا - اوہ، کیسا جلالی دن ہوگا۔

(146) مبارک ہے وہ بندھن جو ہمارے دلوں کو مسیحی رفاقت میں باندھتا ہے، یہ خُدا کی محبت ہے۔ وہ جی اُٹھا ہے، اور اُسکا کام، ابھی تک ختم نہیں ہوا ہے۔ اُس نے اور کام بھی کرنے تھے۔

(147) بائبل کہتی ہے، ''وہ آسمان پر چڑھ گیا اور آدمیوں کو انعام دیئے۔'' زمین پر کیا ماحول تھا، تاریکی، اداسی، موت، اور کمزوری تھی۔ دعائیں سنی نہیں جارہی تھیں، کیونکہ کفارہ نہیں دیا گیا تھا۔ لیکن، اُس نے پردہ چاک کردیا۔ اُس نے آسمانی راستہ کھول دیا۔ اُس نے بیماری کا پردہ چاک کردیا۔ اُس نے گناہ کا پردہ چاک کردیا۔ اُس نے کمزوری کا پردہ چاک کردیا۔ اُس نے مایوسی کا پردہ چاک کردیا۔ اُس نے ہر پردہ چاک کردیا، اور مسافر آدمی کیلئے شاہراہ بنادی، تاکہ بادشاہ کی شاہراہ پر چلے۔ اوہ، میرے خدایا، وہ چاند اور ستاروں سے، آگے چلا گیا!

(148) اُسکی پیروی کرتے ہوئے، پیچھے پیچھے، پرانے عہدنامے کے مقدسین، ابرہام، اضحاق، اور یعقوب بھی چلے گئے۔ وہ سیدھا آسمانوں کے آکاش پر چلے گئے۔ اور جیسے ہی وہ اُس شہر کے قریب پہنچتے ہیں، میں دیکھ سکتا ہوں اُنہوں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں۔ ابرہام نے کہا، ''یہ وہی شہر ہے جس کا میں متمنی تھا۔ اوہ، اضحاق، یہاں آ۔ یعقوب، یہاں آ۔ اوہ، ہم زمین پر پردیسی اور مسافر تھے، لیکن یہاں وہ شہر موجود ہے۔ یہ وہی ہے جسکا ہم انتظار کررہے تھے۔''

(149) اور بائبل کہتی ہے وہ چلا اُٹھے، ''اپنے سر بلند کرو، اَے ابدی دروازو! اُونچے ہو جاؤ کیونکہ جلال کا بادشاہ داخل ہورہا ہے۔''

(150) اور پھاٹکوں کے پیچھے جو فرشتے تھے وہ پیچھے والے فرشتوں کو پکارتے ہیں، اور چلا کر

کہتے ہیں، ''یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟''

(151) اور اس طرف والے فرشتوں نے، یعنی نبیوں نے کہا، ''لشکروں کا خُداوند جو جنگ میں زور آور ہے۔''

(152) اور اُنہوں نے ایک بٹن دبایا اور بڑا پھاٹک کھل گیا۔ گلیوں کے بیچوں بیچ وہ آتا ہے، فاتح، فتح مند، پرانے عہد نامے کے مقدسین اُس کے پیچھے پیچھے چلتے ہوئے آتے ہیں۔ وہ تخت پر بیٹھ جاتا ہے، اور کہتا ہے، ''اے باپ، یہ یہاں ہیں، یہ تیرے ہیں۔''

(153) اُس نے کہا، ''یہاں اوپر آ جا اور بیٹھ جا، جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ بنادوں۔'' ہم اسے پڑھ سکتے ہیں، ہمیں یہ بات کلام میں مل جائیگی۔ ٹھیک ہے۔

(154) سنیں۔ اب ہم آٹھویں آیت پر ہیں:

تُو نے سب چیزیں تابِع کر کے اُس کے پاؤں تلے کر دی ہیں۔ پَس ...... جس صُورت میں اُس نے سب چیزیں اُس کے تابِع کر دِیں، تو اُس نے کوئی چیز اَیسی نہ چھوڑی ...... جو اُس کے تابِع نہ کی ہو۔ مگر ہم اَب تک سب چیزیں ...... اُس کے تابِع نہیں دیکھتے۔

پس یہ موت ہے۔ ہم دیکھتے ہیں موت ابھی تک، تابع نہیں ہے، کیونکہ ہم آج تک مر رہے ہیں۔ ہمیں موت نظر آتی ہے۔

لیکن، نویں آیت میں، ''دیکھیں ہمیں یسُوع نظر آتا ہے!''

...... اُس کو دیکھتے ہیں جو فرِشتوں سے کُچھ ہی کم کِیا گیا، یعنی یِسُوع کو کہ مَوت کا دُکھ سہنے کے سبب سے، جلال اور عِزّت کا تاج اُسے پہنایا گیا؛ تاکہ خُدا کے فضل سے وہ ہر ایک آدمی کے لِئے مَوت کا مزہ چکھّے۔

وہ فرشتوں سے کم کیوں بنایا گیا؟ تاکہ وہ موت کا مزا چکھے۔ اُسے مرنا تھا۔ وہ مرنے کیلئے، آیا۔

(155) دوستو، اس پر غور کریں۔ اسے، مت بھولیں۔ جب یسُوع جا رہا تھا، اور پہاڑ پر چڑھ رہا تھا، تو موت اُسکے چوگرد گھوم رہی تھی۔

(156) آئیں دو ہزار سال پیچھے چلتے ہیں، اور یروشلیم کی منظر کشی کرتے ہیں۔ آپ اسے کیسے

رد کر سکتے ہیں؟ مجھے گلی سے ایک آواز آ رہی ہے۔ یہ کیا ہے؟ یہ کسی چیز کا ٹکرانا ہے۔ یہ ایک پرانی کھردری صلیب ہے جو نیچے آ رہی ہے، دمشق کے دروازوں سے باہر نکل رہی ہے، اور گول پتھروں سے ٹکرا رہی ہے۔ اور آج بھی وہ بڑے بڑے گول پتھر وہاں موجود ہیں۔ بڑے بڑے گول پتھروں پر، وہ ہچکولے کھا رہا ہے۔ میں گلیوں میں خون کے قطرے دیکھ رہا ہوں۔ یہ کیا ہے؟ یہ وہ آدمی ہے جس نے کسی کو نقصان نہیں پہنچایا تھا؛ نہیں پہنچایا تھا بلکہ بھلا کیا تھا۔ لوگ اندھے ہو چکے تھے۔ وہ اُسے نہیں جانتے تھے۔ اُنہوں نے اُسے نہ پہچانا۔

آپ کہتے ہیں، ''اندھے؟'' کیا وہ دیکھ سکتے تھے؟''

(157) اب لوگ آنکھیں رکھتے ہوئے بھی اندھے ہو سکتے ہیں۔ کیا آپ اس کا یقین کرتے ہیں؟ بائبل اس طرح کہتی ہے۔ یاد کریں الیشع جب دوتن میں تھا؟ وہ گیا اور لوگوں کو اندھا کر دیا، اور کہا، ''اب میرے پیچھے چلو۔'' وہ اُسکے لئے اندھے تھے۔

(158) اور آج رات بھی لوگ اندھے ہیں۔ ایک مخصوص چرچ کا بندہ جو الٰہی شفا پر یقین نہیں رکھتا تھا، ایک بار میرے پاس آیا، اور کہا، ''مجھے اندھا کر دو، مجھے اندھا کر دو۔'' وہ برادر رائٹ کے گھر میں تھا۔ کہا، ''مجھے اندھا کر دو۔'' کہا، ''پولُس نے ایک مرتبہ ایک آدمی کو اندھا کر دیا تھا۔'' کہا، ''مجھے اندھا کر دو۔''

(159) پس میں نے کہا، ''دوست، شیطان یہ کام پہلے ہی کر چکا ہے۔ اور تُو پہلے ہی اندھا ہے۔ یقیناً، تُو اندھا ہے۔

(160) اُس نے کہا، ''اس چھوٹی لڑکی کو ٹھیک کر دے اور میں ایمان لے آؤنگا۔''

(161) میں نے کہا، ''تُو گنا ہگار کو نجات دے اور میں ایمان لے آؤنگا۔'' یقیناً۔

(162) ''اوہ،'' اُس نے کہا، ''اُسے ایمان لانا پڑیگا۔''

(163) میں نے کہا، ''یہی بات ادھر ہے، یہ خُدا کے خود مختار فضل کے وسیلے ہوتی ہے۔''

(164) اس دنیا کے خُدا، ابلیس نے – نے ان لوگوں کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔ ''انکی آنکھیں ہیں پر دیکھتے نہیں ہیں،'' بائبل فرماتی ہے۔

(165) اور وہ، گلی میں سے گزر رہا تھا، اور خون میں لت پت پاؤں کے نقشِ قدم گلی میں موجود تھے۔ موت کی مکھی اُسے ڈنگ مار رہی تھی، اور اُسکے چوگرد گھوم رہی تھی، ''بس تھوڑی دیر اور ہے پھر تُو میرے قبضہ میں ہوگا۔'' وہ پیاسا تھا، اور کمزور ہوتا جارہا تھا۔

(166) ایک مرتبہ مجھے گولی لگ گئی، اور میں میدان میں پڑا ہوا تھا، اور میرا خون بہتا جارہا تھا۔ میں پانی کیلئے چلِا رہا تھا۔ اور میرا دوست بھاگتا ہوا گیا، اپنی ٹوپی اُٹھائی اور اُسے پانی میں ڈال دیا؛ اور گندے پانی میں، کیڑے کالا روا تھا۔ میرے پاس آیا، میں نے مُنہ کھول دیا؛ اُس نے اُسے نچوڑ دیا۔ کیونکہ، خون چشمہ کی طرح بہہ رہا تھا، مجھے وہاں گولی مار کر ٹکڑے ٹکڑے کردیا گیا تھا۔ پیاسا تھا!

(167) تب مجھے احساس ہوا میرے خُداوند کی کیسی حالت ہوگی، صُبح نو بجے سے لے کر، شام تین بجے تک خون بہتا رہا تھا، اُسکا سارا خون بہہ گیا تھا۔ میں دیکھتا ہوں، پہلے، اُس کے لباس پر چھوٹے چھوٹے دھبے تھے۔ اور پھر وہ سارے دھبے بڑے ہونا شروع ہوگئے اور بڑھتے گئے، اور ایک بہت بڑا خونی دھبہ بن گیا، جب وہ گھوم رہا تھا تو اُنہوں نے اُسکی ٹانگ پر مارا۔ یہ عمانوایل کا خون تھا۔ اوہ، دھرتی اس خون کے لائق نہیں تھی۔

(168) لیکن جیسے ہی وہ اوپر گیا، شہد کی مکھی نے اُسے ڈنگ مارنا شروع کیا۔ پھر اُس نے کیا کیا؟ آخر کار اُسے ماردیا۔

لیکن، بھائی، ہر کوئی جانتا ہے، یہ کیڑا یا یہ شہد کی مکھی، جب ایک بار ڈنگ مارلیتی ہے، تو اُسکا ڈنگ ختم ہوجاتا ہے۔ مزید وہ ڈنگ نہیں مار سکتی۔ کیونکہ، جب یہ پیدا ہوا، تو وہ اسے باہر نکال چکی تھی۔

یہی سبب تھا کہ خُدا نے جسم اختیار کیا۔ اُس نے اپنے جسم میں موت کا ڈنگ لے لیا، اور موت کے ڈنگ کو ختم کردیا۔ خُداوند کا نام مبارک ہو! موت آپکے چوگرد شور کرسکتی اور ڈنگ مار سکتی ہے، لیکن وہ آپکو نقصان نہیں پہنچا سکتی ہے۔

(169) پولُس نے، جب محسوس کیا شہد کی مکھی اُسکے چوگرد بھنبھنا رہی ہے، اور موت اُسکے قریب آچکی ہے۔ تو اُس نے کہا، ''اے موت، تیرا ڈنگ کہاں ہے؟'' اُس نے اُسے کلوری کا حوالا دیا جہاں وہ عمانوایل کے جسم میں اپنا ڈنگ کھو چکی تھی۔ ''تیری فتح کہاں ہے؟ خُدا کا شکر ہو جس نے ہمیں

ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلے فتح دی ہے۔'' جی ہاں۔

(170) کیا ہم یہ سب باتیں نہیں دیکھتے۔

البتّہ اُس کو دیکھتے ہیں جو فرِشتوں سے کُچھ ہی کم کِیا گیا، یعنی یِسُوع کو...... کہ مَوت کا دُکھ سہنے کے سبب سے،......

کِیُونکہ جِس کے لِئے سب۔سب چِیزیں ہیں، اور جِس کے وسِیلہ سے سب چِیزیں ہیں، اُس کو یِہی مُناسِب تھا...... کہ جب بہُت سے بیٹوں کو...... اُن کی نجات کے بانی کو...... دُکھوں کے ذرِیعہ سے کامِل کرے۔

فقط ایک ہی طریقہ سے وہ ہماری نجات کا بانی بن سکتا تھا، کہ وہ دکھ سہے۔

(171) اب یہاں یہ خوبصورت الفاظ سنیں۔ غور سے سنیں۔

اِس لِئے کہ پاک کرنے والا اور پاک ہونے والے سب...... ایک ہی اصل سے ہیں......:

اوہ، کیا آپ یہاں تاک اور اُسکی ڈالیاں نہیں دیکھ سکتے ہیں؟ سب ایک ہیں۔

......اِسی باعِث وہ اُنہیں بھائی کہنے سے نہیں شرماتا،

غور کریں؟ کیوں؟ اگلی آیت کو سنیں۔

چُنانچہ وہ فرماتا ہے کہ تیرا نام مَیں اپنے بھائیوں سے بیان کروں گا، کلِیسیا میں تیری حمد کے گِیت گاؤں گا۔

اور پھِر یہ کہ، مَیں اُس پر بھروسا رکھُوں گا۔ اور پھِر یہ کہ، دیکھ مَیں اُن لڑکوں سمیت جِنہیں خُدا نے مُجھے دِیا۔

پَس جِس صُورت میں کہ لڑکے خُون اور گوشت میں شرِیک ہیں، تو وہ خُود بھی اُن کی طرح اُن میں شرِیک ہُؤا؛ تاکہ مَوت کے وسِیلہ سے اُس کو جِسے مَوت پر قُدرت حاصِل تھی، یعنی اِبلِیس کو، تباہ کر دے؛

اور جو عُمر بھر مَوت کے ڈر سے...... غُلامی میں...... گرِفتار رہے...... اُنہیں چھُڑا لے۔

(172) انسان ہمیشہ موت سے خوفزدہ رہا۔ پس مسیح گناہ بن گیا، کمتر بن گیا، تاکہ موت کا مزہ

چکھے۔اور وہ ہمارا ''بھائی'' کہلانے سے نہیں شرمایا، وہ اُسی طرح آزمایا گیا جسطرح ہم آزمائے جاتے ہیں ۔تاکہ وہ ایک اچھی ...... قسم کا شفاعتی بن سکے،' کیونکہ اُسے وہی آزمائش درپیش تھی جو آپ کو ہے۔اور اُس نے آپکی جگہ لے لی، کیونکہ وہ جانتا تھا آپ خود وہاں کھڑے نہیں ہو سکتے ہیں۔

(173) پس، بھائی، بہنو، کیا آپ دیکھ نہیں سکتے ہیں۔سب کچھ فضل ہے۔سب کچھ فضل کے وسیلے ہے۔بہرحال، یہ وہ نہیں ہے جو آپ کرتے ہیں۔یہ وہ ہے جو اُس نے آپ کیلئے کیا ہے۔اب، آپ ایک کام بھی نہیں کر سکتے ہیں کہ نجات کے قابل ہوں۔آپکی نجات ایک تحفہ ہے۔مسیح گناہ بن گیا، تاکہ آپ راستباز بن سکیں۔اور وہ ہماری نجات کا بہترین بانی ہے، کیونکہ اُس نے اُسی طرح دکھ سہا جسطرح ہم سہتے ہیں۔وہ اُسی طرح آزمایا گیا جسطرح ہم آزمائے جاتے ہیں۔اور وہ ''ہمارا بھائی'' کہلانے سے نہ شرمایا، کیونکہ وہ جانتا ہے ہم پر کیا گزرتی ہے۔اوہ، اُسکا نام مبارک ہو!

کیُونکہ واقِع میں وہ فرِشتوں کا نہیں؛ بلکہ ابرہام کی نسل کا ساتھ دیتا ہے۔

(174) اوہ، میرے خُدایا! وہ ایک فرشتہ نہیں بن سکتا تھا۔وہ ابرہام کی نسل بنا۔''اور ہم، مسیح میں مرکر، ابرہام کی نسل بنتے ہیں، اور وعدے کے مطابق وارث ہیں۔'' غور کریں؟ وہ کسی فرشتے کی شکل میں نہیں آسکتا تھا۔وہ ایک فرشتہ نہیں بن سکتا تھا۔وہ ایک آدمی بنا۔وہ ابرہام کی نسل بنا، اور اپنے بدن میں موت کا ڈنگ سہا، تاکہ ہمارا خُدا اسے دوبارہ ملاپ ہوجائے، اور اب وہ شفاعتی کی صورت میں موجود ہے۔میرے خُدایا، دوستو، ہم کیسے اُسکا انکار کر سکتے ہیں؟

(175) سنیں۔

پَس اُس کو سب باتوں میں اپنے بھائیوں کی مانِند بننا لازِم ہُوا، تاکہ اُمّت کے گُناہوں کا کفارہ دینے کے واسطے اُن باتوں میں، جو خُدا سے علاقہ رکھتی ہیں...... ایک رحمدِل اور دِیانتدار سَردار کاہِن بنے۔

(176) تاکہ وہ ملاپ کروانے والا بن جائے! دیکھیں، خُدا اور انسان میں دشمنی تھی۔اور کوئی انسان......

دیکھیں فرشتے، یعنی نبی آتے رہے۔وہ آپکی جگہ نہ لے سکے، کیونکہ اُنہیں اپنے لئے التجا کرنی

پڑتی تھی۔ وہ یہ جگہ نہ لے سکے۔

(177) پھر، اُس نے شریعت بھیجی۔ جو کہ ایک پولیس مین کی طرح تھی جو جیل میں ڈال دیتا ہے۔ اور ہمیں باہر نہیں نکالتا۔ اُس نے شریعت بھیجی۔

اُس نے نبی بھیجے، اُس نے راستباز بھیجے، اور وغیرہ وغیرہ، کوئی کفارہ نہ دے سکا۔ پھر وہ خود نیچے آ گیا اور ہم میں سے ایک بن گیا۔ اوہ، میرے خُدایا!

(178) میری تمنا ہے اب کاش ہمارے پاس اور وقت ہوتا، میں آپکو چھٹکارے کی شریعت کے بارے میں بتاتا؛ لیکن ہمارے پاس وقت نہیں ہے، بس کچھ لمحے ہیں۔ روت اور نعومی کی ایک خوبصورت تصویر ہے۔ اگر آپ وہاں دیکھیں، تو ملاپ ملے گا، کس طرح ایک سربراہ نے یہ کام کیا، اور اُس شخص نے ایک کھوئی ہوئی ملکیت کو چھڑایا، کھوئی ہوئی ملکیت والے شخص کو ایک قرابتی کی ضرورت تھی۔ یہی سبب تھا بوعز کو یہ کردار ادا کرنا پڑا......نعومی کا قرابتی بننا پڑا، تاکہ روت کو حاصل کر سکے، اور پھر ہی، وہ اس لائق ہو سکتا تھا۔ وہ یہ کام کرنے کے قابل تھا، کہ کھوئی ہوئی ملکیت کو چھڑا لے۔ اور بوعز نے، پھاٹک پر، اپنے جوتے اتار کر پھینک دیئے، اور ایک عوامی گواہی دی، کہ اُس نے نعومی اور اُسکی ساری ملکیت کو چھڑا لیا ہے۔ دیکھیں اُسے قرابتی بننا پڑا۔

(179) اور یہی وجہ ہے مسیح کو، خُدا کو، ہمارا قرابتی بننا پڑا۔ وہ نیچے آیا اور ایک آدمی بن گیا۔ اور اُس نے دکھ سہے۔ اور اُسکا مذاق اُڑایا گیا، ٹھٹھا کیا گیا، ظلم کیا گیا، اور رد کیا گیا، اور اُسے ''بعلز بول کہا گیا،'' اور۔ اور تمسخر اڑایا گیا، اور سزائے موت دی گئی۔ سمجھے؟ وہ ہمارا قرابتی بن گیا۔ اُس پر جھوٹے الزام لگائے گئے، کیونکہ آپ پر جھوٹے الزام لگتے ہیں۔ اور اُسے روگی بننا پڑا، کیونکہ آپ روگی ہیں۔ اُسے گناہگار بننا پڑا، اور یہ آپ کے گناہ تھے۔ وہ آپ کا قرابتی بن گیا۔ فقط ایک ہی طریقے سے وہ ہمیں بچا سکتا تھا کہ ہمارا قرابتی بن جائے۔ اور کیسے وہ ہمارا قرابتی بنا، ایک گناہ آلودہ جسم کو پہن لیا اور ہم میں سے ایک بن گیا۔ اور اس طرح، اُس نے قیمت ادا کی اور ہمیں باپ کی رفاقت کیلئے واپس چھڑا لیا۔ اوہ، کمال نجات دہندہ ہے! الفاظ اُسے بیان نہیں کر سکتے ہیں۔

کیونکہ جس صورت میں اُس نے خُود ہی آزمایش کی حالت میں دُکھ اُٹھایا، ......تو وہ اُن کی بھی

مدد کرسکتا ہے جن کی آزمائش ہوتی ہے۔

(180) مدد کرنے والے کا مطلب ہے ''ہمدرد۔'' دیکھیں، یہی وجہ ہے کہ وہ یہ بن گیا، تاکہ وہ آپکے ساتھ ہمدردی کرسکے آپ جو......اوپر نیچے، اور اندر باہر ہوتے رہتے ہیں، اور آپ کی آزمائشیں بہت زیادہ ہیں جو آپ برداشت نہیں کرسکتے ہیں۔ اُسکو معلوم ہے آپکی ہمدردی کیسے کرنی ہے۔ وہ آپکی مدد کرنے کیلیئے، یہاں موجود ہے۔ وہ آپ سے پیار کرنے کیلیئے، یہاں موجود ہے۔ اگرچہ آپ دور چلے جائیں، وہ آپکو کبھی نہیں بھولیگا۔ وہ آپکے پیچھے آئیگا اور آپکے دل پر دستک دیگا۔ عمارت میں کوئی بھی گمراہ نہیں ہے لیکن پھر بھی خُدا روزانہ آپکے دل پر دستک دیتا ہے۔ اور وہ یہ کرتا رہیگا جب تک آپ اس فانی زمین پر موجود ہیں، کیونکہ اُس نے آپ سے پیار کیا ہے۔ اُس نے آپکو چھڑایا ہے۔

(181) شاعروں نے کوشش کی ہے، مصنفین کوشش کررہے ہیں، انسان اُسکی ''محبت'' کے موضوع کو بیان کرنے کی کوشش کررہا ہے، لیکن انسان اسکا اظہار نہیں کرسکتا ہے۔ ایک نے کہا ہے:

اوہ، خدا کی محبت، کتنی زیادہ اور خالص ہے!
انتہائی گہری اور مضبوط ہے!
یہ ابد تک قائم رہے گی،
مقدسوں اور فرشتوں کا یہ گیت ہے۔
اگر ہم سیاہی سے سمندر بھردیتے،
اور سارا آسمان کاغذ ہوتا؛
زمین پر ہر کانا قلم ہوتا،
اور ہر آدمی پیشے کے اعتبار سے کاتب ہوتا؛
اور آسمان پر خدا کی محبت لکھتا
سُمندر خشک ہوجاتا؛
اور پورے طوماروں میں یہ سمانہ پاتی،
حالانکہ آسمان سے آسمان تک پھیلے ہوئے ہیں۔

(182) آپ اسے کبھی سمجھ نہیں پائیں گے۔ ہمارے پاس سمجھنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے کہ اُس نے یہ عظیم قربانی کیسی دی ہے، وہ نیچے آیا اور خُدا کے ساتھ ہمارا دوبارہ ملاپ کروا دیا۔ پھر وہ واپس گیا اور کہا، ''اب، میں تمہیں یتیم نہ چھوڑونگا۔ میں واپس آونگا اور تمہارے ساتھ، بلکہ دنیا کے اختتام تک، تمہارے اندر رہونگا۔''

(183) اور اب ہم یہاں، اس آخری وقت میں، اُسی یسُوع کے ساتھ رہ رہے ہیں، وہی کام، وہی نشان، وہی معجزات، اور وہی نجات ہے، اُسی روح کے ساتھ وہی کام کر رہے ہیں، وہی انجیل، وہی کلام، وہی نقشہ، وہی ظہور، اور باقی سب کچھ وہی ہے۔ ہم پر یہ فرض ہے کہ اتنی بڑی نجات کو نظر انداز نہ کریں، جو کچھ ہم خُدا کے بیٹے کے ساتھ کرتے ہیں، کسی دن، ہمیں اُسکا حساب دینا پڑیگا۔

(184) اے گمراہ، اور گناہگاروں، آج رات وہ آپکے ہاتھوں میں ہے۔ آپ اُسکے ساتھ کیا کرنے جا رہے ہیں؟ آپ کہتے ہیں، ''خیر، میں اس سے دور رہونگا۔'' لیکن، یاد رکھیں، آپ ایسا مت کریں۔ اب اور، کوئی طریقہ نہیں ہے، اگر آپ گناہگار ہیں، تو آپ اس عمارت سے جا کر ویسی زندگی گزار سکتے ہیں۔ لیکن آپ یہ نہیں کر سکتے۔

(185) ایک رات، پیلاطُس نے، یہی کرنے کی کوشش کی تھی۔ اُس نے پانی منگوایا اور اپنے ہاتھ دھوئے۔ کہا، ''میرا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ میں ایسے ہوں جیسے کبھی اسے دیکھا ہی نہیں تھا۔ میں نے کبھی انجیل نہیں سنی۔ میں اُسکے ساتھ کوئی تعلق رکھنا نہیں چاہتا۔'' کیا وہ اسے اپنے ہاتھوں سے دھو سکا؟ وہ نہیں دھو سکا۔

(186) آخر میں، آپ جانتے ہیں پیلاطس کے ساتھ کیا ہوا تھا؟ وہ اپنا دماغ کھو بیٹھا تھا۔ اور سوئٹزرلینڈ میں، جہاں ہم پچھلے سال انجیل کی منادی کر رہے تھے، اب وہاں ایک پرانا افسانہ موجود ہے جس میں کہا گیا ہے کہ، وہاں پانی کا ایک تالاب ہے، جسے مصلوبیت کے وقت، دنیا بھر سے لوگ ہر سال دیکھنے آتے ہیں۔ پیلاطُس نے، اُس پانی میں چھلانگ لگا کر، خودکشی کر لی تھی، اور اُس پانی میں ڈوب کر مر گیا تھا۔ اور ہر سال، اُسی دن پر، اس تالاب سے نیلا پانی ابلتا ہے، یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ خدا نے پانی کو رد کر دیا ہے۔ پانی آپ کے ہاتھوں یا آپ کی روح سے یسوع کے خون کو کبھی نہیں دھو

سکتا ہے۔ایسا کرنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے،وہ یہ ہے کہ اُسے اپنی ذاتی معافی کیلئے قبول کر لیں اور خدا سے صلح کر لیں۔

آئیں ہم دعا کریں۔

(187) آسمانی باپ، ہم آج رات تیرے کلام کیلئے شکر گزار ہیں۔''کیونکہ ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے، اور سننا کلام سے۔''ہم یسُوع کے لیے تیرے شکر گزار ہیں۔اور ہم اس عظیم دن میں رہتے ہوئے دیکھ رہے ہیں، کیسے معجزات اور نشان ظاہر ہو رہے ہیں، ہم کیسے انہیں نظر انداز کر سکتے ہیں۔اے خُدا، آج رات، اس ٹیبر نیکل میں لوگوں کی آنکھوں کو کھول دے، تاکہ وہ دیکھ سکیں اور سمجھ سکیں کہ ہم آخری گھڑی میں رہ رہے ہیں۔وقت گزر رہا ہے۔ہمارے پاس یہاں رہنے کیلئے زیادہ وقت نہیں ہے، اور ہمیں یسُوع کا سامنا کرنا پڑیگا۔اور ہمیں باغیوں میں شامل کیا جائیگا، اور کوئی بہانہ نہیں چلے گا۔آج صُبح، تُو نے ہمیں اُس آدمی کے بارے میں، ایک عظیم رویا دی، جو دیس کے کسی کونے سے آیا تھا؛ تاکہ شک کی گنجائش کے بغیر، اُسے وہیل چیئر سے اُٹھتے ہوئے، اور اپنی آنکھیں حاصل کرتے ہوئے دیکھیں۔اُسکی ٹانگیں مضبوط ہو گئیں، اور پوری عمارت میں، خوشی سے وہ خُدا کی تعریف کرتا رہا۔یہ بات ظاہر کرتی ہے خُدا ابرہام کیلئے آج بھی پتھروں سے اولاد پیدا کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔رویاؤں پر غور کریں، جیسے یسُوع نے کہا ہے،''میں تب تک کچھ نہیں کرتا جب تک باپ مجھے نہ دکھائے۔میں کچھ نہیں کر سکتا۔''

(188) اندھے آدمی اُسکے پیچھے آئے، اور کہا،''ہم پر رحم کریں۔''

(189) اُس نے، اُنکی آنکھوں کو چھوا اور کہا،''تمہارے ایمان کے مطابق، تمہارے لئے ہو جائے۔''

(190) اب، خُداوند، ہم یسُوع کو دیکھتے ہیں۔ہم سب باتیں نہیں سمجھتے ہیں۔ہم دیکھتے ہیں ہم آج بھی اپنے مقدسوں کو قبر تک لے کر جاتے ہیں، اور ہم ایک دوسرے کی قبر کے پاس سے گزرتے ہیں۔لیکن جب ہم یسُوع کو دیکھتے ہیں، جس نے ہم سے وعدہ کیا ہے۔تو ہم اُسے اپنے ساتھ پاتے ہیں۔یسُوع دو ہزار سال پہلے نہیں تھا، یسُوع قبر میں نہیں ہے؛ بلکہ یسُوع آج رات، ہمارے ساتھ

موجود ہے۔ ہم اُسے اپنی قدرت، اور نشان، اور معجزات میں ظاہر ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔

(191) اے خُدا، ہم اس بڑی نجات کو کبھی نظر انداز نہ کریں۔ بلکہ ہم اسے گلے لگائیں، اور اسے قبول کریں، اور اسکا احترام کریں، اور اسکے ساتھ اُس دن تک زندگی گزاریں جب تک یسُوع ہمیں گھر نہیں لیجاتا۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ ہم اُسکے نام میں یہ مانگتے ہیں۔

(192) اور جبکہ ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں، تو میں سوچتا ہوں آج رات اس عمارت میں کوئی شخص ہے، جو پاک روح کی الٰہی حضوری میں، کہے گا، ''بھائی برنہم، میں قائل ہو گیا ہوں میں غلط ہوں۔ مجھے یقین ہو گیا ہے کہ میں غلطی پر ہوں۔ خُدا نے میرے گناہ مجھ پر ظاہر کر دیئے ہیں۔ اور میں جانتا ہوں میں غلط ہوں۔ اور آج رات، میں اپنا ہاتھ بلند کرتا ہوں اور خُدا سے رحم کی اپیل کرتا ہوں۔ اے خُدا، مجھ پر رحم کر۔ میں غلط ہوں۔'' کیا آپ یہ کریں گے؟

(193) ہم تھوڑی دیر انتظار کرتے ہیں، اگر یہاں کوئی ایسا شخص ہے، تو دیکھیں تھوڑی دیر بعد بپتسمے ہونے والے ہیں۔ اور اگر آپ گناہگار ہیں، تو توبہ کرلیں۔ آپ اُس مرنے والے کی بے مثال محبت کو کیسے رد کر سکتے ہیں؟ آسمان کا پاک خُدا ایک گناہگار انسان بن گیا؛ اسلئے نہیں کہ اُس نے گناہ کئے تھے، بلکہ اُس نے آپ کے گناہ اُٹھا لئے، اور اُنہیں کلوری تک برداشت کیا۔ اور کیا آپ اُس معافی کو قبول نہیں کریں گے؟ کیا آج رات اُسے قبول نہیں کریں گے۔ جبکہ ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں، تو کوئی کہے، ''بھائی برنہم، مجھے بھی یاد کیا جائے۔ اور میں اپنا ہاتھ مسیح کیلئے اُٹھاتا ہوں، اور کہتا ہوں، 'مجھ پر رحم کیا جائے۔ میں -میں غلط ہوں، اور میں خُدا سے صلح کرنا چاہتا ہوں۔''' کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کرینگے؟

ٹھیک ہے، اگر سب مسیحی ہیں، تو پھر، آئیں ہم دعا کرتے ہیں۔

(194) اے باپ، آج رات ہم تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں، کہ یہاں ہر ایک مسیحی ہے، اور خاموش رہ کر انہوں نے گواہی دی ہے، کہ انکے سب گناہ لہو کے نیچے ہیں۔ اور میں اس بات کیلئے بہت شکرگزار ہوں۔ خُداوند انہیں برکت دے۔ اوہ، میں بہت خوش ہوں، انہوں نے کلام سنکر لہو کی قربانی کے وسیلے صلح کر لی ہے۔ کلام کے وسیلے، پانی سے دھو کر، وہ ہمیں صاف کرتا ہے۔ اور ہمیں سب سے

اچھی جگہ پر لے آتا ہے، جہاں- جہاں گناہگار، اپنی گہری تاریکی کے ساتھ، برف کی مانند سفید ہو جاتا ہے۔اور گناہ کے قرمزی رنگ کے داغ دھبے دھل جاتے ہیں، اور مسیح میں ہم نئ مخلوق بن جاتے ہیں۔ہم اس بات کیلیئے، تیری، شکرگزاری کیسے کریں۔

اب بپتسمے کی عبادت ہونے والی ہے۔میرا خیال ہے آج رات، ایک جوان خاتون، اپنے خُداوند کے نام میں، بپتسمہ لے گی۔

(195) اے آسمانی باپ، میں اس جوان خاتون کیلیئے برکت کی دعا مانگتا ہوں۔اب میرا ذہن کچھ عرصہ پیچھے چلا گیا ہے، ہینری ویل سے آتے ہوئے اس پیاری لڑکی کو گلی میں چلتے ہوئے دیکھا تھا۔اور آج رات، وہ خاتون، ایک ماں ہے۔اور اُس نے تجھے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کر لیا ہے۔بچے کیلیئے زندگی مشکل رہی، لیکن اے خُداوند، خُدا، اسکے لئے آسمان یقینی بن چکا ہے۔اور ہم اسکے لئے تیرے شکرگزار ہیں۔اے خُدا، ہم دعا کرتے ہیں، کہ تُو اس جوان خاتون کو اب برکت دیگا۔اور جیسے ہی یہ پانی کا بپتسمہ لیتی ہے، تو تُو اسے خُدا کے پاک روح سے بھر دینا۔خُداوند، یہ بخش دے۔اسکی روح آسمانوں میں، بہت زیادہ پُر جوش ہو جائے! اور یہ اپنے جلال کیلیئے بخش دے۔ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

(196) [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] میں اعمال، دو باب سے پڑھنا چاہتا ہوں: پطرس نے، پینتی کوست کے دن منادی کی، اور یہ پہلا بپتسمہ تھا جو کبھی کرسچن چرچ میں دیا گیا تھا۔پطرس نے، خُدا کے بیٹے کو نہ پہچاننے پر، فریسیوں اور باقی اندھے لوگوں کو ملامت کی؛ اور بتایا کیسے خُدا نے اُسے اُٹھا کھڑا کیا، اور اُسے نشان، معجزات، اور عجیب کاموں کے وسیلے ثابت کیا۔اسے سنیں، اُس نے کیا فرمایا ہے۔وہ یسُوع کی تعریف کر رہا تھا۔

(197) ہر ایک مسیحی کی روح یسُوع کی تعریف کرتی ہے، صرف لبوں سے نہیں، بلکہ اپنی زندگی سے۔آپکے لب ایک بات کہتے ہیں، اور آپکی زندگی دوسری بات۔اگر آپ ایسا کرتے ہیں، تو کیا آپ جانتے ہیں یہ کیا ہے؟ یہ ریاکاری ہے۔اور میں ایک ریاکار کی بجائے ایک کافر بن کر آسمان پر جانا پسند کرونگا۔میرا خیال ہے، ایک ریاکار کی بجائے، ایک کافر بن کر-کر، آسمان پر جانا، میرے لئے

زیادہ بہتر رہے گا۔ میں پُر یقین ہوں ......اگر آپ یسُوع کی گواہی دیتے ہیں اور کہتے ہیں'' وہ نجات دہندہ ہے،'' تو آپکو ویسے جینا بھی ہے،' کیونکہ لوگ آپ سے اُسطرح کی زندگی کی توقع کریں گے۔ یہ سچ ہے۔آپکوایک مسیحی کی طرح جینا چاہیے۔آج صُبح ہم نے یہ سیکھا تھا۔

(198)اب، اگر خُداوند نے چاہا، تو کل رات، یا...... بدھ کی رات، ہم تیسرے باب کو دیکھیں گے، یہ بڑا زبردست باب ہے۔اوراب، بدھ کی رات کوضرور آئیں۔اب کتنے اس کتاب، اوراس سنڈےسکول کی تعلیم سےلطف اندوز ہورہے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''-ایڈیٹر۔] اوہ، آپکا بہت بہت شکریہ۔ یہ سچ ہے۔

(199)اب، میں اعمال کے دوسرے باب سے، کچھ پڑھنا چاہتا ہوں، بتیسویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

اِسی یسُوع کوخُدا نے جِلایا، جِس کے......ہم گواہ ہیں۔

(وہ یہ جانتے تھے۔)

پَس خُدا کے دہنے ہاتھ سے سربُلند ہوکر، اور باپ سے وہ رُوح اُلقدس حاصِل کر کے جِس کا وعدہ کِیا گیا تھا، اُس نے یہ نازِل کِیا، جوتُم دیکھتے اورسُنتے ہو۔

(200)اب اُسےسنیں، وہ فرشتوں میں سےایک فرشتے کے بارے میں کہتا ہے۔

کِیُونکہ داؤد تو آسمان پرنہیں چڑھا: لیکِن وہ خُود کہتا ہے، خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا، میری دہنی طرف بَیٹھ، جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کوتیرے پاؤں تلے کی چَوکی نہ کردُوں۔

داؤد اوپرنہیں گیا تھا؛ کیونکہ وہ بھیڑ، بکریوں، اور گائے کے خون کے نیچے تھا۔لیکن اب وہ جی اُٹھا تھا؛ کیونکہ وہ خُداوند یسُوع کے خون کے نیچے آ گیا تھا۔ کیونکہ جب یہ خون نافذ ہوگیا تو پھر وہ صرف اس خون کے لئے جواب دہ ہیں۔ جب مسیح کا خون نافذ ہوگیا، تو وہ سب جو اسکے حق میں تھے، جی اُٹھے، اورجلال میں چلے گئے، یہ سچ ہے۔

(201)اب، سنیں۔

پَس اِسرائیل کا سارا گھرانا یقِین جان لے...... (اسے سنیں۔)...... کہ خُدا نے اُسی یِسُوع

کو، جِسے تُم نے......مصلُوب کِیا، خُداوند بھی کِیا اور مسیح بھی۔

اس بارے میں کیا خیال ہے؟ کیا وہ تثلیث کا تیسرا اقنوم ہے، یا پوری تثلیث ہے؟ وہ تو، الوہیت کی ساری معموری ہے۔

(202) خُدا باپ، خُدا بیٹا، اور خُدا روُح القُدس: دیکھیں تین خُداوں جیسی کوئی بھی چیز نہیں ہے۔ کلام میں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ کہیں نہیں ہے۔ کہیں بھی کبھی بھی یہ حکم نہیں دیا گیا کہ ''باپ کے نام میں، بیٹے کے نام میں، اور روُح القدُس کے نام میں بپتسمہ دو،'' یہ کلام میں کہیں نہیں ہے۔ یہ کاتھولک عقیدہ ہے، اور پروٹسٹنٹ کیلئے نہیں ہے۔ میں آپ سے پوچھتا ہوں مجھے کلام میں کہیں دکھائیں خُداوند یسُوع مسیح کے نام کے علاوہ کیا کبھی کوئی اور بپتسمہ دیا گیا ہے۔ آئیں، مجھے دکھائیں، اور میں یہ اپنی کمر پر لکھ لونگا، ''میں ایک ریاکار ہوں، اور ایک جھوٹا نبی ہوں، اور ایک جھوٹا استاد ہوں،'' اور بازاروں میں پھرونگا۔ ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔ کسی کو کبھی اسطرح بپتسمہ نہیں دیا گیا۔ یہ کاتھولک عقیدہ ہے، یہ پروٹسٹنٹ کی تعلیم نہیں ہے۔

(203) ''متی 19:28،'' آپ کہتے ہیں، ''یسُوع نے کہا ہے، 'پس تُم جا کر، سب قوموں کو شاگرد بناؤ، اور اُن کو باپ، اور بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔''' یہ درست ہے۔

لیکن یہ نہیں ہے، ''باپ کے نام میں، بیٹے کے نام میں، اور روُح القُدس کے نام میں۔'' باپ کا نام، نام ہے (نہ کہ ناموں)، باپ کا......

پس باپ کوئی نام نہیں ہے۔ کتنے یہ جانتے ہیں؟ یہاں کتنے باپ موجود ہیں؟ اپنے ہاتھ بلند کریں۔ کتنے بیٹے یہاں موجود ہیں؟ اپنے ہاتھ بلند کریں۔ کتنے انسان یہاں موجود ہیں؟ اپنے ہاتھ بلند کریں۔ ٹھیک ہے۔ اب، آپ کا نام کیا ہے؟ باپ نہیں، بیٹا نہیں، انسان نہیں۔

(204) ایک عورت نے ایک مرتبہ مجھ سے کہا، وہ ایک پکی تثلیثی تھی، اُس نے کہا، ''بھائی برینہم، روُح القُدس ایک نام ہے۔''

(205) میں نے کہا، ''روُح القُدس ایک نام نہیں ہے، روُح القُدس وہی ہے جو وہ ہے۔ یہ روُح القُدس ہے، یہ نام نہیں ہے، یہ وہی ہے جو وہ ہے۔ میں ایک انسان ہوں، لیکن میرا نام انسان

نہیں ہے، میرانام ولیم برنہم ہے۔''

(206) دیکھیں، اگراُس نے یہ کہا ہے،''پَس تُم جا کر، سب قَوموں کوشا گرد بناؤ، اوراُن کو باپ، اور بیٹے، اوررُوحُ القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔'' پھردس دن بعد، پطرس نے، کیوں کہا،''توبہ کرو،'' اب، یہاں، اسے سنیں:

جب اُنہوں نے یہ سُنا، تو اُن کے دِلوں پر چوٹ لگی، اورپطرس اور...... باقی رَسُولوں سے کہا، کہ اَے بھائیو، ہم کیا کریں؟

پطرس نے اُن سے کہا، تُوبہ کرو، اورتُم میں سے ہرایک، گُناہوں کی مُعافی کے لِئے یِسُوع مسیح کے نام پر بپتِسمہ لے، توتُم رُوحُ القُدس اِنعام میں پاؤ گے۔

(207) پھرکیا پطرس نے وہ کیا جویسُوع نے کرنے کیلئے نہیں کہا تھا؟ وہ اُلجھن میں نہیں تھا، ہم اُلجھے ہوئے ہیں۔

(208) اعمال 38:2 میں، یہودیوں نے غوطے کا بپتسمہ، خُداوند یسُوع کے نام میں لیا۔

اعمال، آٹھویں باب میں، ہم دیکھتے ہیں فلپس سامریہ میں گیا اورمنادی کی، اورسامریوں کو، خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا۔

اعمال 49:10 میں، پطرس نے حکم دیا کہ غیرقوموں کوخُداوند یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا جائے۔

(209) پوُلُس، اعمال 5:10 میں،''وہ اوپر کے علاقہ سے گزرکرافسس میں آیا، اوراُس نے شاگردوں کودیکھا۔'' وہ بپٹسٹ شاگرد تھے؛ اور، ہرایک، بپٹسٹ تھا۔ دیکھیں، وہ بپٹسٹ منادکے۔ کے وسیلے تبدیل ہوئے تھے، جسکا نام اپلُوس تھا۔ اوروہ ایک بپٹسٹ منادتھا،''اور بائبل سے ثابت کرتا تھا کہ یسُوع ہی مسیح ہے۔''

پوُلُس نے کہا،''کیاتم نے ایمان لاتے وقت روُحُ القُدس پایا؟''

(210) اُنہوں نے کہا،''ہم نے توسنا بھی نہیں کہ روُحُ القُدس نازل ہوا ہے۔''

(211) کہا،''تم نے کس کا بپتسمہ لیا؟''

(212) اُنہوں نے کہا، ''ہم نے اُسی آدمی سے بپتسمہ لیا جس نے یسُوع کو دیا تھا، وہاں کافی پانی تھا۔ یہ بہت اچھی بات ہے۔''

(213) پولُس نے کہا، ''اب اُس سے کام نہیں چلے گا۔ آپ کو دوبارہ، بپتسمہ لینا پڑیگا۔'' اور پولُس نے اُنہیں حکم دیا، کہ خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں، دوبارہ بپتسمہ لو۔ پھر اُس نے اُن پر ہاتھ رکھے، اور رُوحُ القُدس اُن پر نازل ہوا۔ جی ہاں، جناب۔ یہ درست ہے۔

شام کے وقت روشنی ہوگی،
جلال کا راستہ تمہیں ضرور ملے گا؛
پانی کے راستے میں، آج بھی روشنی موجود ہے،
یسُوع کے قیمتی نام میں دفن ہو جائیں۔
جوان اور بوڑھے، اپنے تمام گناہوں سے توبہ کریں،
رُوحُ القُدس ضرور نازل ہوگا؛
شام کی روشنی آ گئی ہے،
یہ حقیقت ہے کہ خدا اور مسیح ایک ہیں۔

(214) یہی کچھ بائبل کہتی ہے۔ یہ درست ہے۔ یہی وہ گھڑی ہے، یہی وہ وقت ہے جب ہمیں توبہ کرنی چاہیے۔

(215) جب آپ، تالاب میں جانے کیلئے تیار ہو جائیں تو مجھے آ کر بتائیں، اور چلائیں۔ اور ہم ...... [ایک بھائی آ کر کہتا ہے، ''ہم تیار ہیں۔'' -ایڈیٹر۔] آپ تیار ہیں؟ ٹھیک ہے، اب پردے کھینچ دیں۔

(216) اب، خُداوند آپکو برکت دے، اور بھائی بپتسمہ کی خدمت سرانجام دیں گے۔ کیا آپ سب یہاں دیکھ سکتے ہیں؟

# عبرانیوں، دوسرا باب 2

(HEBREWS, CHAPTER TWO 2)

URD57-0825E

عبرانیوں کی کتاب کی سیریز

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام، 25 اگست، 1957، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2023 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

## حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلاقیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org